سوال

.جماع کا اسلامی طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مباشرت کا اسلامی طریقہ قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں۔ ؟ کونسی چیزیں جائز اور کونسی ناجائز ہیں۔ جماع کے اوقات کیا ہیں۔ ؟ ایک ماہ میں کتنی بار کرنا چاہیے۔ ؟ مکمل وضاحت کر دیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

.جماع میں صرف اتنا ناجائز ہے کہ آپ دبر (جائے پاخانہ) میں اور حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع نہ کریں۔ اس کے علاوہ سب جائز ہے۔ آپ کسی بھی طرح سے اور بلا تعیین کسی بھی وقت استمتاع کر سکتے ہیں۔ باقی رہی یہ بات کہ مہینے میں کتنی بار کیا جائے تو یہ آپ کی طبی صلاحیت اور جنسی طاقت پر منحصر ہے، شریعت نے اس کی کوئی تحدید نہیں کی ہے۔ اس میں ایک کو اپنی طاقت کے ضیاع کا خیال رکھا جائے اور دوسرے نمبر پر اپنی بیوی کی تشنگی کا خیال رکھا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی